سوال

(97) سبحان ربی الاعلی کے علاوہ دعائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجود اور رکوع میں عموماً پڑھی جانے والی دعا سبحان ربی الاعلی کے علاوہ اگر کوئی شخص دوسری دعائیں کبھی پڑھنا چاہے تو کیا وہ پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن حالت نماز میں خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل دعا کے موقعوں پر جو چاہے دعا کر سکتا ہے اور نماز میں دعا کرنے کے یہ مقامات ہیں۔ دونوں سجدے' دونوں سجدوں کے درمیان کا وقفہ' آخری تشہد میں تشہد اور درود شریف کے بعد والا وقفہ۔ ان موقعوں پر مومن حسب خواہش دعا کر سکتا ہے جیسا کہ حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی واجبرلی وارزقنی وعافنی'' (ترمذي مترجم ج ۱ ص ۱۴۰ ترمذی صحیح للالبانی جلد اول ص ۹۰ رقم احدیث ۲۸۴)

مزید آپ ﷺ فرمایا کرتے کہ:

''رکوع کی حالت میں اپنے رب کی عظمت بیان کیا کرو اور سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا کیا کرو کیونکہ سجدے میں دعا کی قبولیت کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔'' (صحیح مسلم)

اسی طرح مسلم شریف ہی میں ابوہریرہؓ سے روایت آئی ہے کہ

''آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔''

''صحیحین میں عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے انہیں تشہد سکھا دیا تب فرمایا کہ اس کے بعد جو دعا تمہیں پسند ہو مانگ سکتے ہو۔''

اسی طرح کی بہت سی روایات سے پتہ چلتا ہے کہ نماز میں ان موقعوں پر دعا مانگی جا سکتی ہے اور مومن دنیا اور آخرت سے متعلق ہر دعا کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں خدا تعالیٰ کی نافرمانی یا قطع رحمی کا عنصر شامل نہ ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص231

محدث فتویٰ